MANGO KING
Fresh Mango Wholesaler & Retailer
Proprietor: Mohammed Raheem
Ph: 9948565645 | 9100136460
All Types of Fresh Mangoes Available
Wholesale Supply Available
Best Quality Farm Mangoes

R.N.I.No.APURD/2013/54302
حیدرآباد ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad.
Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM

ISLAMIA GROUP OF INSTITUTIONS
SRT Colony, Yakutpura, Hyderabad – 500023
COURSES OFFERED
JUNIOR: C.E.C | B.I.P.C | M.P.C | M.E.C
DEGREE: B.A | B.Com | B.Sc | BBA | BCA
P.G: M.A (English) M.Com M.Sc (Nutrition & Dietetics) M.Sc. (Botany) M.Sc (Chemistry
LAW: BA, BBA | 5YDC/LLB 3YDC, | LLB (Hon's) | LLM
Contact No : 9347683872

۱۴/ مارچ ۲۰۲۶ء DATE:14-03-2026 جلد(14) شمارہ(10) قیمت ایک روپیہ صفحات(4)

تلنگانہ کے 60 لاکھ افراد کو عنقریب ڈیجیٹل ہیلت کارڈس کی اجرائی: ریونت ریڈی

ایک کروڑ 30 لاکھ خاندانوں کو لائف انشورنس، سرکاری اسکولوں کے طلبہ کو مفت ٹرانسپورٹ کی عنقریب فراہمی

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا کہ حکومت 60 لاکھ افراد کا صحت سے متعلق ڈیٹا تیار کر رہی ہے اور انہیں جلد ہی

ڈیجیٹل ہیلت کارڈ جاری کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ریاست کے ایک کروڑ 30 لاکھ خاندانوں کو لائف انشورنس کی فراہمی کا منصوبہ رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں غریبوں کو مفت طبی سہولتوں کی فراہمی کیلئے جاریہ سال آروگیہ شری اور چیف منسٹر ریلیف فنڈ کے تحت 1800 کروڑ خرچ کئے گئے ۔ چیف منسٹر نے کہا کہ ہیلت ڈیٹا آروگیہ شری اسکیم کے گزشتہ 20 برسوں کے ریکارڈ کی بنیاد پر تیار کیا جارہا ہے۔حکومت کینسر کی روک تھام کیلئے بھی خصوصی توجہ مرکوز کر رہی ہے اور کینسر کے ماہر ڈاکٹر نوری دتاتریہ کو حکومت کا مشیر مقرر کیا گیا ہے۔ چیف منسٹر نے طبی اخراجات میں اضافہ پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ عام آدمی کیلئے سستا علاج حاصل کرنا مشکل ہو چکا ہے۔ خانگی دواخانوں میں کام کرنے والے ڈاکٹرس کو ہر سال کم از کم ایک ماہ سرکاری دواخانوں میں خدمات انجام دینے کا چیف منسٹر نے مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر خواتین صحت مند ہوں تو سارا خاندان صحت مند رہتا ہے۔ چیف منسٹر نے بتایا کہ عثمانیہ ہاسپٹل اور ٹمس کی تعمیر کے لئے حکومت 10 ہزار کروڑ خرچ کر رہی ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ ملک کی تقریباً 40 فیصد فارماسیوٹیکل اشیاء حیدرآباد میں تیار ہوتی ہے۔ کرونا کی تین ویکسین حیدرآباد میں تیار کی گئیں۔ چیف منسٹر نے بتایا کہ سرکاری اسکولوں میں طلبہ کیلئے معیاری ناشتہ اور کھانے کے علاوہ ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کی جارہی ہے۔ ٹرانسپورٹ کی سہولت مفت یا 50 فیصد رعایت کے ساتھ جلد شروع کی جائیگی۔

ISLAMIA COLLEGE OF LAW
Affiliated to Osmania University, Approved by B.C.I., New Delhi,
Address : #18-13-8/IHC/15, Chandrayangutta, Bandlaguda, Hyd

Head Office: #17-3-1/5, SRT Colony, Yakuthpura, Hyd.
Ph. No: +91 92473 39602 / 93476 83872,

FACULTY RECRUITMENT - ADVERTISEMENT

Post	No. of Posts	Qualification	Preferred
Asst. Professors for LL.B. Course	11	LL.M (Min. 55%) NET/SET/SLET	2Yrs Teaching Exp / Good Academic
Asst. Professors for LL.M. Course	4	Ph.D. in Law, LL.M (Min. 55%)	4Yrs Teaching Exp / Research Exp.

- Send your resume & scanned certificates with Aadhar, PAN to **Email: islamiacollegeoflaw@gmail.com**
- **By Post Address:** The Principal, Islamia College of Law, Bandlaguda Khalsa, Chandrayangutta, Hyderabad-500005 TG.

GENERAL CONDITIONS:
- Recruitment as per UGC / BCI / State Govt. Norms
- Apply within 15 days with Resume & Copies of Certificates
- Management reserves the right to accept or reject any application.

Sd/-
PRINCIPAL / MANAGMENT

ISLAMIA COLLEGE OF LAW
Affiliated To Osmania University, Hyderabad
Approved By Bar Council Of India
WELCOMES

Sri G. Prabhakar Garu
Hon'ble XVI Addl., Chief Judicial Magistrate,
Nampally Court, Hyd.,
Topic: "Igniting Legal Aspirations"
Date: 14-03-2026
islamiacollegeoflaw@gmail.com | www.islamiacollegeoflaw.co.in
Chandrayangutta, Bandlaguda, Hyderabad - 500005.

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

غلط فہمی کی چادر سے باہر نکلیں

کسی بھی کمپنی، فیکٹری، کارخانہ اور تجارتی شعبہ کی یہ خصوصیت ہے کہ اس میں ملازمت کیلئے جب انتخاب ہوتا ہے تو حسب لیاقت ذمہ داری دی جاتی ہے۔ جس میں اس مخصوص تجارت کا علم ایک عام اور ضروری بات ہوتی ہے۔ جتنی زیادہ اہم ذمہ داری ہوتی ہے اتنا سخت انتخاب ہوتا ہے۔ ماہرین کی جماعت بیٹھ کر انٹر ویو لیتی ہے۔ پوری طرح جانچ پرکھ کر، علمی لیاقت واستعداد دیکھ کر، ڈگریوں کی توثیق کرکے، تجربہ یا تجربہ کی اہلیت کے بارے میں کامل یقین ہونے پر ہی اس عہدہ کیلئے انتخاب عمل میں آتا ہے۔ یعنی وہ شخص فیلڈ کا ماہر، علم یافتہ، تربیت یافتہ، باذوق اور اسی میدان کے لئے حوصلہ مند ہوتا ہے۔ یہ ایک عام قانون ہے جو کسی بھی کمپنی یا تجارتی یا انتظامی شعبہ میں ہوتا ہے۔ ایک انجینئر سے ڈاکٹری نہیں کرائی جاتی اسی طرح ایک ڈاکٹر سے بلڈنگ کا نقشہ نہیں بنوایا جاتا۔ تعلیم وتربیت بھی اسی اعتبار سے الگ ہوتی ہے۔ اسی بنیاد پر ان سے تقاضے بھی ان کی علمی صلاحیت کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔ ایک ایم بی اے فارغ سے موسم کا حال دریافت نہیں کیا جاسکتا۔ اسی طرح بایولوجی کے ماہر سے ٹکنالوجی کے سوال مضحکہ خیز ہوتے ہیں۔ یعنی جتنی بڑی ذمہ داری اتنی زیادہ علمی اور فکری لیاقت درکار ہوتی ہے۔ اس قانون کا اطلاق دنیا کی تقریبا ہر انتظامی امور میں ہوتا ہے۔

بس دور حاضر کے مسلمانوں کے یہاں یہ بے معنی ہے۔ ایک ہی فن اور اسلوب میں ہر میدان کا ماہر بنایا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس فارغ نوجوان کو بیک وقت ہر چیز کا ذمہ دار بنا دیا جاتا ہے یا پھر مان لیا جاتا ہے۔ نتیجہ فطری ہے۔ نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم۔

امامت وتبلیغ اسلام کا سب سے اہم اور ذمہ داری بھرا نہایت ہی حساس شعبہ ہے۔ جن کے لئے ماہرین درکار ہوتے ہیں۔ قوم مسلم کی باگ ڈور انہیں کے کندھوں پر ہوتی ہے۔ ہر انسانی شعبہ حیات کی تعلیم و تربیت انہیں کے ذمہ ہے۔ روحانیت واخلاق سازی ہو یا تصوف وخدمت خلق یہ دونوں شعبے ہر جگہ نہ صرف کارگر ہیں بلکہ ذمہ دار بھی ہیں۔ یہی دونوں شعبے قوم کا مستقبل اور اس کا اثاثہ ساز ہوتے ہیں۔ آج ہم اپنی ماتھے کی نگاہوں سے دیکھ سکتے ہیں کہ ان شعبوں کی موجودہ صورت حال نے قوم کے مستقبل کی کیسی تاریخ لکھی ہے۔ امامت کیلئے الگ سے تربیت نہ ہونا اور اس کیلئے تجربہ نہ ہونا قوم کے حق میں زہر ہلاہل سے کم نہیں۔ جہاں ایک طرف امامت کیلئے خصوصی نصاب تعلیم اور مخصوص تربیت کا فقدان ہے وہیں دوسری طرف ان ائمہ کا انتخاب اور ان کی تقرری کا طریقہ کار بھی حیران کن ہے۔ بولی لگائی جاتی ہے۔ جو سب سے کم میں تیار ہوا، اسے تبلیغ وامامت کی نوکری پر رکھ لیا گیا۔ خریدار بھی خالص تاجر ہیں۔ انہیں علمی لیاقت، فکری صلاحیت اور قوم کی باگ ڈور سنبھالنے کی اہلیت جانچنے کی ضرورت نہیں، پہلی بات تو وہ خود جاہل مطلق ہوتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ انہیں اپنا حامی چاہئے ہوتا ہے، مصلح یا واعظ نہیں۔ تقرری خدمت کیلئے نہیں ہے، بس نوکری کرنی ہے۔ اب جب نوکری کیلئے رکھا گیا ہے تو نوکری کرے گا۔ اسے قوم کی فکر کیوں کر ہونے لگی۔ پانچ وقت کی نماز کیلئے مسجد کے مصلے پر ہوگا۔ مسجد کے باہر قوم کے معاملات کیسے ہوں۔ تجارت کیسے کرے۔ دیگر معاملات میں اسلامی نقطہ نظر کیا ہے۔ بچوں کی تعلیم وتربیت کیسی ہو۔ ان سب کے بارے نہ تو اسے علم ہے اور نہ ہی کوئی فکر ہے۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ علاقہ کے تجربہ کار علماء بیٹھتے، باقائدہ سوال وجواب کے ذریعہ علمی، فکری واخلاقی طور پر جانچ پرکھ ہوتی۔ اس کے بعد امامت کے منصب پر فائض کیا جاتا۔ اسی لحاظ سے ان کی خدمت اور توقیر بھی کی جاتی۔ لیکن کیا کیا جائے جب اندھیر نگری اور چوپٹ راجہ ہو۔ مخصوص شعبوں میں علمی وتربیتی خصوصیت کے فقدان کا نتیجہ ہے کہ نام نہاد مبلغین اور مقررین کو خود رشد وہدایت درکار ہے۔ دین ان کے لئے ذریعہ معاش ہے۔ معاشرہ بھی ویسا ہو گیا۔ یہ خود انہیں کا بویا ہوا سنیچر ہے جو، اب گاہے بگاہے کاٹ رہے ہیں۔ مبلغین ومقررین نے اپنا ایک نقاطی پروگرام بنا لیا ہے۔ کس مہینے میں کیسی تقریر کرنی ہے۔ کون سا نعرہ کہاں لگانے سے لوگ خوش ہوں گے۔ کب کس کے خلاف یا حمایت میں بولنے سے مقبولیت ہوگی۔ اس کا علم خوب رکھتے ہیں۔ بلکہ حمایت ومخالفت میں بولنے کے لئے باقائدہ نذرانے لئے اور دئے جاتے ہیں۔ تقریری پروگرام اب تو انٹرٹینمنٹ اور سامان تفریح ہونے لگے ہیں۔ اصلاحی اور تبلیغی پہلو تو بہت دور ہو گئے ہیں۔ بلکہ معدوم ومعزول ہو گئے ہیں۔ اس کا ایک بھیانک اور افسوس ناک نتیجہ یہ بھی ہے کہ فرقہ پرستی اور مسلکی تعصب وتشدد کی آگ دامن اسلام تک پہنچ گئی۔ قوم مسلم اپنے ہی ہاتھوں سے اپنا مستقبل جلانے لگی۔ ایک عالم دوسرے عالم اور ایک پیر دوسرے پیر کو ایک امام اور مبلغ دوسرے مبلغ کو اپنا مخالف، مدمقابل اور دشمن سمجھنے لگا۔ مذہب تو کہیں رہا ہی نہیں۔

محرم میں کیا جائز اور کیا ناجائز ہے، یہ چائے خانوں اور سگریٹ نوشی کے نکڑوں پر طے ہونے لگے۔ کس مسلک کا کون سا عقیدہ ہے، یہ اپنے گھروں میں بننے لگے اور چٹخارے لے کر اس جھوٹ کی تبلیغ ہونے لگی۔ شیعوں کے تعلق سے توہین آمیز، نہایت ہی گھٹیہ روایتوں کی تبلیغ عام ہونے لگی اسی طرح سنیوں کے خلاف اور اسی طرح وہابیوں کے خلاف اپنے اپنے گھروں میں عقیدے اور روایتیں، قصے، کہانیاں اور اس کے بعد خود کے جھوٹے مناظرے بننے لگے۔ جن میں سے اکثر کا کوئی وجود ہی نہیں۔

بی آر ایس کے 10 سالہ دور حکومت میں خوشحالی اور بھائی چارہ کا ماحول: کے ٹی آر

کانگریس حکومت میں اقلیتیں نظرانداز، ایم ایس مقطعہ میں محمد سلیم کی جانب سے غریبوں میں رمضان تحفہ کی تقسیم

حیدرآباد۔ بی آر ایس کے ورکنگ پریسیڈنٹ کے ٹی راما راؤ نے کہا کہ کانگریس کے دو سالہ دور حکومت میں اقلیتوں سے کئے گئے وعدوں کو نظرانداز کر دیا گیا ہے۔ کے ٹی آر آج خیریت آباد اسمبلی حلقہ کے ایم ایس مقطعہ علاقہ میں سابق رکن قانون ساز کونسل الحاج محمد سلیم کی جانب سے غریب خاندانوں میں راشن کٹ پر مشتمل رمضان تحفہ کی تقسیم کے موقع پر خطاب کر رہے تھے۔ بی آر ایس کے سینئر لیڈر محمد سلیم کی جانب سے سینکڑوں غریب خاندانوں میں راشن کٹس کی تقسیم عمل میں آئی اور شہر کے کئی علاقوں میں تقسیم کا سلسلہ جاری ہے۔ اس موقع پر سابق وزیر سرینواس گوڑ، رکن قانون ساز کونسل بی شراون، سابق ارکان کونسل کے پربھاکر، وینکٹیشورلو، سینئر قائد شیخ عبداللہ سہیل، میجنگ ڈائرکٹر انمول گروپ محمد سمیر کے علاوہ مقامی قائدین موجود تھے۔ کے ٹی آر نے غریبوں میں راشن کی تقسیم پر محمد سلیم کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ تلنگانہ میں گزشتہ 10 برسوں میں خوشحالی اور بھائی چارہ کا ماحول تھا جو کانگریس برسر اقتدار آنے کے بعد ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس دور حکومت میں غریب مسلمانوں کو رمضان کا تحفہ دیا جاتا رہا اور بتکماں کے موقع پر ساڑیاں اور کرسمس کے موقع پر گفٹ کی تقسیم عمل میں آئی۔ غریب لڑکیوں کی شادی کیلئے ایک لاکھ ایک ہزار 116 روپئے کی امداد کی گئی۔ کانگریس برسر اقتدار آنے کے بعد رمضان کا تحفہ ختم ہو چکا ہے۔ کانگریس نے غریب لڑکیوں کو ایک تولہ سونا دینے کا وعدہ کیا تھا۔ نہ ہی سونا ملا اور نہ ہی شادی مبارک کی امدادی رقم دی جارہی ہے۔ کے ٹی آر نے ریمارک کیا کہ غریبوں کو سونا تو نہیں ملا اور ایم ایس مقطہ کے غریبوں کو سونے نہیں دیا جارہا ہے اور انہیں ہر لمحہ بلڈوزر کارروائی کا خطرہ لاحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیریت آباد اسمبلی حلقہ میں بی آر ایس کے ٹکٹ پر کامیاب حاصل کرنے کے بعد ڈی ناگیندر نے کانگریس میں شمولیت اختیار کرلی۔ انہوں نے کہا کہ ڈی ناگیندر انحراف سے انکار کرتے ہوئے بی آر ایس میں موجودگی کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ کے ٹی آر نے کہا کہ کانگریس کے ٹکٹ پر ناگیندر نے لوک سبھا کے انتخابات میں حصہ لیا تھا۔ انہوں نے ریمارک کیا کہ رمضان کے مقدس مہینہ میں جھوٹ کو اللہ تعالیٰ بھی نہیں کریں گے۔ کے ٹی آر نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ کے سی آر کی صحت اور ان کے دوبارہ چیف منسٹر بننے کے لئے خصوصی دعا کریں۔ سابق صدرنشین وقف بورڈ الحاج محمد سلیم نے کے ٹی آر کو حقیقی سیکولر قائد قرار دیا اور کہا کہ کے ٹی آر مستقبل کے چیف منسٹر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس کے دور حکومت میں کے ٹی آر نے حیدرآباد کی ترقی کو یقینی بنایا تھا۔ ریونت ریڈی اور کانگریس پارٹی مسلمانوں کو دھوکہ دے رہی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ سال غریبوں میں راشن کے علاوہ ملبوسات تقسیم کئے جائیں گے۔

ارکان اسمبلی انحراف کیس، سپریم کورٹ نے اسپیکر کے فیصلہ کے بعد مقدمہ کی یکسوئی کردی

ابھیشک منوسنگھوی کے موقف سے عدالت کا اتفاق، سپریم کورٹ کے فیصلہ سے بی آر ایس کو دھکہ، منحرف ارکان کو راحت

حیدرآباد۔ 12۔ مارچ (سیاست نیوز) سپریم کورٹ میں آج ارکان اسمبلی کے انحراف کے مسئلہ پر مقدمہ میں بی آر ایس کو اس وقت دھکہ لگا جب عدالت نے اسپیکر کی جانب سے انحراف کی شکایتوں پر فیصلہ سنانے کے پس منظر میں مقدمہ کی یکسوئی کرتے ہوئے سماعت کو مکمل کر دیا۔ جسٹس سنجے کرول اور جسٹس اے جارج مسیح پر مشتمل بنچ پر آج اس مقدمہ کی سماعت تھی۔ اسپیکر جی پرساد کمار کے وکیل ابھیشک منوسنگھوی نے عدالت کو بتایا کہ سپریم کورٹ کی ہدایت کے مطابق اسپیکر نے ارکان اسمبلی کے خلاف شکایتوں کی سماعت کرتے ہوئے فیصلہ سنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10 ارکان اسمبلی نے پارٹی سے انحراف نہیں کیا اور اسپیکر نے شواہد کی بنیاد پر اپنا فیصلہ سنا دیا ہے۔ عدالت نے ابھیشک منوسنگھوی کے موقف سے اتفاق کیا اور اسپیکر کو ہدایت دی کہ آئندہ دو دنوں میں فیصلہ کی نقل شکایت کنندگان کے حوالے کی جائے۔ اس ہدایت کے بعد عدالت نے سماعت کی تکمیل کا اعلان کر کے مقدمہ کی یکسوئی کردی۔ منحرف ارکان کے خلاف شکایتوں کی یکسوئی میں اسپیکر کی جانب سے تاخیر کی شکایت کرتے ہوئے بی آر ایس قائدین کے ٹی راما راؤ، کوشک ریڈی اور بی جے پی رکن اسمبلی مہیشور ریڈی سپریم کورٹ سے رجوع ہوئے تھے۔ سپریم کورٹ نے اسپیکر کو تین ماہ کی مہلت دی اور درخواستوں کی یکسوئی کی ہدایت دی تھی۔ اسپیکر پرساد کمار نے دو مراحل میں 8 ارکان اسمبلی کی شکایتوں کی سماعت کرتے ہوئے کلین چٹ دے دی تھی جبکہ دو ارکان کڈیم سری ہری اور ڈی ناگیندر کے خلاف شکایتوں کو کلمستر د کر دیا۔ ابھیشک منوسنگھوی نے تمام 10 ارکان کے بارے میں اسپیکر کے فیصلہ سے عدالت کو واقف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ اسپیکر کے فیصلہ کے بعد یہ مسئلہ ختم ہو چکا ہے۔ سپریم کورٹ نے سنگھوی کے موقف سے اتفاق کر کے کہا کہ اسپیکر کی جانب سے فیصلہ کے بعد اس مقدمہ کی سماعت کو جاری رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، لہٰذا اس مقدمہ کو ختم کیا جاتا ہے۔ سپریم کورٹ کے فیصلہ سے بی آر ایس کو دھکہ لگا کیونکہ بی آر ایس نے اسپیکر کے فیصلہ کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ بی آر ایس نے اسپیکر کے فیصلہ کے خلاف ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ سے رجوع ہونے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ دوسری طرف بی آر ایس کے ٹکٹ پر منتخب ہونے کے بعد کانگریس میں شمولیت اختیار کرنے والے 10 ارکان اسمبلی کو سپریم کورٹ کے فیصلہ سے راحت ملی ہے۔

موسیٰ ندی ترقیاتی منصوبہ کے تحت 29 نئے برجس کی تعمیر کی حکمت عملی

ایچ ایم ڈی اے کا ماسٹر پلان 2050 تیار، چارمینار پیدل راہرو متاثرہ تاجروں کیلئے خصوصی برج

حیدرآباد۔ حیدرآباد میٹروپولیٹن ریجن کے تحت ایچ ایم ڈی اے نے ماسٹر پلان 2050 تیار کیا جس کے تحت موسیٰ ندی پر جملہ 29 برجس کی تعمیر کا منصوبہ ہے۔ موسیٰ ندی ترقیاتی پراجکٹ کے ضمن میں ایچ ایم ڈی اے نے میٹروپولیٹن ریجن کی ترقی کیلئے 2050 تک کی منصوبہ بندی ماسٹر پلان کی شکل میں کی ہے۔ منصوبہ کے مطابق ایچ ایم ڈی اے نے موسیٰ ندی پر 29 نئے برجس کی تعمیر کی تجویز پیش کی ہے اور موسیٰ ندی پر پہلے سے شہری حدود میں 17 برجس موجود ہیں۔ ایچ ایم ڈی اے کے مطابق موسیٰ ندی کے 55 کیلومیٹر حدود میں نئے 29 برجس کی تعمیر کی منصوبہ بندی ہے۔ دونوں شہروں کے ذخائر آب حمایت ساگر اور عثمان ساگر سے مختلف علاقوں کو مربوط کر کے ندی کے دونوں جانب ترقیاتی سرگرمیاں انجام دی جائیں گی۔ پراجکٹ کی تکمیل پر ہر کیلومیٹر پر ایک برج یقینی طور پر رہے گا۔ سابق بی آر ایس حکومت نے موسیٰ ندی ترقیاتی پراجکٹ کے تحت 14 برجس کی تعمیر کا منصوبہ تھا۔ موجودہ برجس چادر گھاٹ، ابراہیم باغ، موسی رام باغ، افضل گنج، اپل، منچی ریولو، حیدر شاہ کوٹ، پرتاپ سنگارم، بنڈلہ گوڑہ جاگیر، سن سٹی، بدویل اور عطا پور میں موجود ہیں۔ ایچ ایم ڈی اے نے چارمینار پیدل راہرو پراجکٹ سے متاثر چھوٹے تاجروں کیلئے ایک خصوصی پل تعمیر کرنے کی تجویز پیش کی۔ برجس کی تعمیر میں عہدیداروں کی ایک ٹیم نے پیرس کا دورہ کیا جہاں سینی نہر پر موجود برجس کا جائزہ لیا گیا۔ اسمبلی انتخابات سے قبل 6 برجس کا سنگ بنیاد رکھا گیا لیکن حکومت کی تبدیلی کے بعد پراجکٹس سست روی کا شکار ہو گیا۔ موسیٰ رام باغ برج کے تعمیری کام جاری ہیں۔ موسیٰ ندی کے اطراف معاشی ترقی اور گرین انفراسٹرکچر کے ساتھ ترقیاتی منصوبہ پر عمل کیا جائے گا۔

ممکنہ بند کے انتباہ کے درمیان حیدرآباد کے ریستوراں میں ایل پی جی کی قلت

حیدرآباد: حیدرآباد کے مہمان نوازی کے شعبے نے تجارتی ایل پی جی سلنڈروں کی دستیابی میں تیزی سے کمی کی اطلاع دی ہے، کئی ریستورانوں نے انتباہ دیا ہے کہ اس صورتحال کی وجہ سے بہت سے کام عارضی طور پر بند ہوسکتے ہیں۔ اسرائیل اور امریکہ کے ایران پر حملہ اور مغربی ایشیا میں بڑھتے ہوئے تنازعہ کے ساتھ آبنائے ہرمز کی بندش کے ساتھ، صورتحال نے ہندوستان میں ایل پی جی کی سپلائی کو نمایاں طور پر متاثر کیا ہے۔ بنگلورو اور ممبئی میں ریستوراں ایسوسی ایشن پہلے ہی ہنگامی حالت کا اعلان کرچکی ہیں، ہفتے کے آخر تک باورچی خانے کے کام بند کرنے کا اعلان کرچکی ہیں۔ حیدرآباد میں اس کی پیروی کرنے کا امکان ہے، بہت سے ریستوراں مالکان نے خبردار کیا ہے کہ اگر حکومت اس مسئلے کو حل کرنے میں ناکام رہی تو یہ قلت جلد ہی حقیقت بن سکتی ہے۔ سیاست ڈاٹ کام نے ٹولی چوکی میں ایزیبو ریستوران کے مالک محمد ایوب سے بات کی، جنہوں نے کہا کہ ان کا کاروبار شدید متاثر ہوا ہے۔ ''یہ ایک سنگین صورتحال ہے۔ میں کئی ریسٹورنٹ مالکان سے رابطے میں ہوں، اور ہمیں یقین ہے کہ کل (بدھ، 11 مارچ) تک تقریباً 80 فیصد آپریشن بند ہو جائیں گے،'' انہوں نے کہا۔ ازیبو سحری پیش کرتا ہے، جو ایوب کے مطابق، بند ہوسکتا ہے۔ '' گاہک ریستوران میں آنے کے بجائے گھر پر کھانا پسند کریں گے۔ میں پہلے ہی ڈپ دیکھ سکتا ہوں،'' انہوں نے کہا۔ ایوب کے خیالات کی بازگشت ڈائن ہل کے مالک تقی سے ملتی ہے، جس کی شاخیں بنجارہ ہلز اور مساب ٹینک میں ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اگر چیزیں نیچے کی طرف جاتی ہیں تو وہ ایل پی جی سلنڈر خریدنے کے لیے دوسرے متبادل تلاش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ''ہمیں بلیک مارکیٹ سے خریدنا پڑ سکتا ہے اور دگنا ریٹ ادا کرنا پڑ سکتا ہے۔ عام طور پر، ایک 19 کلو کا سلنڈر ہماری قیمت 1,800 روپے سے لے کر 1,900 روپے کے درمیان ہے۔ ایک ہی سلنڈر کی قیمت تقریباً 3,000 روپے ہوگی۔'' انہوں نے کہا۔ ڈائن ہل بریانی اور اپنی مرضی کے مطابق ''باہوبلی تھیلیس'' کے لیے مشہور ہے۔ تقی نے کہا کہ وہ مینو کو تبدیل کرنے اور یہاں تک کہ چارکول اور الیکٹرک کو کنگ کی طرف جانے پر غور کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم کاروبار کو رواں دواں رکھنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ ڈائن ہل سحری بھی کرتا ہے۔ تقی کا کہنا ہے کہ ایک ہفتے کا سٹاک موجود ہے لیکن اگر یہ صورتحال برقرار رہی تو ریسٹورنٹ سحری بند کرنے پر مجبور ہوجائے گا۔ پرانے شہر میں ہوٹل نیاب چلانے والے جنید عزیز نے نشاندہی کی کہ روایتی چولہے یا تندور کے لیے درکار لکڑی کی قیمت اب مانگ کی وجہ سے بڑھائی جائے گی۔'' اس کے علاوہ، ہر جگہ اس کو ترتیب دینے کے قابل نہیں ہوگا، کیونکہ اسے وہاں منتقل کرنے اور اسے بنانے میں وقت لگتا ہے۔ ہم نے پہلے ہی اپنے ریستوران میں یہ عمل شروع کردیا ہے،'' انہوں نے کہا۔ حیدرآباد میں کلاؤڈ کچن کو بھی دباؤ کا سامنا ہے۔ یہ صرف ڈیلیوری والے ریستوراں بغیر کسی فزیکل ڈائننگ ایریا یا اسٹور فرنٹ کے کام کرتے ہیں، پوری توجہ آن لائن آرڈرز کے لیے کھانا تیار کرنے پر مرکوز کرتے ہیں۔ جوبلی ہلز

میں فلم نگر میں مشہور کلاؤڈ کچن بریانی سوک ٹیک اوے کچن کے مالک محمد یوسف نے کہا کہ ایل پی جی کی سپلائی 50 فیصد سے بھی کم ہوگئی ہے۔ انہوں نے سیاست ڈاٹ کام کو بتایا، ''ہمیں 10 سلنڈر ملیں گے۔ آج، ہمیں صرف تین ملے ہیں۔ ہم نہیں جانتے کہ کل کیا ہوگا۔ چیزیں بہت غیر یقینی ہیں۔'' یوسف کے پاس 55 ارکان کی ایک ٹیم ہے، جو تمام دیگر ریاستوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ بہت سے لوگوں کا یہی جذبہ گونج رہا ہے کہ کوئی سرکاری اہلکاران تک نہیں پہنچا۔ ایک ریسٹورنٹ کے مالک نے کہا،'' حکومت کی طرف سے کوئی نمائندہ ہم تک نہیں پہنچا۔ ہمارے پاس کوئی وضاحت یا اپ ڈیٹ نہیں ہے کہ یہ صورتحال کب تک رہے گی۔'' شہری آبادی کے ایک بڑے حصے کو پیش کرنے والے کئی چھوٹے ہوٹل اور سڑک کنارے کھانے پینے کی دکانیں کمرشل ایل پی جی سلنڈروں کی سپلائی کم ہونے کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہیں۔ رمضان کے جاری تہوار کے دوران صورتحال مزید خراب ہوئی ہے۔ صنعت کے نمائندوں نے کہا کہ ڈسپیچز میں نمایاں کمی آئی ہے، جس سے ڈسٹری بیوٹرز موجودہ اسٹاک کو احتیاط سے جاری کرنے پر مجبور ہیں۔ حکومت کی جانب سے گھریلو کھانا پکانے والی گیس کی فراہمی کو کمرشل پر ترجیح دینے سے ہوٹلوں اور ریستورانوں کے لیے بحران پیدا ہوا ہے۔ بی ایچ ای ایل میں گھریلو ایل پی جی سپلائی کرنے والے وائی ایس نوین نے کہا کہ تجارتی اداروں کو پچھلے تین دنوں سے سلنڈر نہیں ملے ہیں۔'' ہوٹل اور ریستوراں تناؤ کا شکار ہیں۔ ابھی تک ایسا کوئی

بحران نہیں ہے، لیکن اگر مشرق وسطیٰ کی صورتحال طول پکڑتی ہے، تو سپلائی متاثر ہوگی۔'' تلنگانہ گیس ڈیلرس اسوسی ایشن کے صدر جگن موہن ریڈی نے جنگ شروع ہونے کے بعد طلب اور رسد کے مسئلہ کی تصدیق کی۔ انہوں نے کہا،'' کمرشل ایل پی جی سلنڈروں کی سپلائی بند ہوگئی ہے، حالانکہ سکولوں، کالجوں اور ہسپتالوں کے ساتھ ساتھ یتیم خانوں میں کینٹینوں کو بھی ملنا جاری رہے گا۔'' ان کے مطابق، بڑے ہوٹل، جن کے پاس کافی اسٹاک ہے، ایک ہفتے کے لیے انتظام کر سکتے ہیں، لیکن چھوٹے ہوٹلوں کو ایک دو دن میں بند کرنے پر مجبور کیا جاسکتا ہے۔ ریڈی نے کہا،'' ایک یا دو دنوں میں 60 فیصد سے زیادہ ہوٹل (عارضی طور پر) بند ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ رکنے کی وجہ سے کچھ ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن کے اراکین کو حکومت سے رجوع کرنے پر مجبور کیا گیا ہے۔ جڑواں شہروں کے گیس ڈیلرز ایسوسی ایشن کے سکریٹری راجندر ریڈی نے کہا کہ مرکزی وزارت پٹرولیم اور قدرتی گیس نے ضروری اشیاء ایکٹ کے تحت ایک سرکاری حکم (جی او) جاری کیا ہے، اور گیس کو صرف گھریلو استعمال کے لیے موڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، '' ریسٹورنٹ کچھ نہیں کر سکتے۔ انہیں سلنڈر حاصل کرنے کے لیے دوسرے طریقوں کا بندوبست کرنا پڑے گا۔'' ایک گیس ڈیلر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر خبردار کیا کہ اگر یہ صورتحال جاری رہی تو گھریلو سلنڈروں میں بھی قلت کا خدشہ ہے۔ ہندوستان سالانہ تقریباً 31.3 ملین ٹن ایل پی جی استعمال کرتا ہے۔ اس میں سے 87 فیصد

گھریلو شعبے میں ہے، یعنی گھریلو کچن، اور باقی کمرشل اداروں جیسے ہوٹلوں اور ریستورانوں میں۔ ہندوستان اپنی تیل اور قدرتی گیس کی سپلائی کا 85 سے 90 فیصد مشرق وسطیٰ سے درآمد کرتا ہے۔ دی ہندو کی رپورٹ کے مطابق، گچی باؤلی، کوکٹ پلی اور مادھاپور میں متعدد ادائیگی کرنے والے مہمان (پی جی) اور ہاسٹل خدمات ہیں جو باورچی خانے کے لیے کمرشل ایل پی جی پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہیں۔ مینیجرز اور سپروائزر رپورٹ کرتے ہیں کہ سپلائی میں کمی اچانک اور اہم ہے۔ گچی بوولی میں امولیا گرینڈ لگژری ویمنز پی جی کی لکشمی نے دی ہندو کو بتایا،'' سپلائی میں تقریباً 75 فیصد کی کمی واقع ہوئی ہے۔ اگر ہم پہلے تقریباً 100 سلنڈروں کا آرڈر دیتے تھے، تو اب ہمیں بمشکل 20 سے 25 ملتے ہیں۔ اگر یہ جاری رہا تو ہم اپنے تمام رہائشیوں کے لیے کھانا پکانے کے لیے جدوجہد کر سکتے ہیں۔'' تاہم سیول سپلائز ڈپارٹمنٹ کے کمشنر ایم اسٹیفن رویندرا نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ تلنگانہ اور حیدرآباد میں حالات معمول پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالات ٹھیک چل رہے ہیں۔ لوگوں کو گھبرانا نہیں چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تیل کی مارکیٹنگ کمپنیوں (او ایم سی) کے ذریعہ روزانہ 2.3 لاکھ سلنڈر فراہم کیے جاتے ہیں اور عوام سے گھبرانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے ایل پی جی سلنڈر کی ذخیرہ اندوزی یا بلیک مارکیٹنگ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا بھی انتباہ دیا۔

نیٹ فلکس کو بھارت فیوچر سٹی میں کارپوریٹ آفس کے قیام کی دعوت

چیف منسٹر ریونت ریڈی نے آئی لائین اسٹوڈیو کا افتتاح کیا، عالمی تفریحی صنعت کا حیدرآباد میں فروغ

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے نیٹ فلکس (Netflix) کو فیوچر سٹی میں کارپوریٹ آفس قائم کرنے کی دعوت دی ہے۔ چیف منسٹر نے آج حیدرآباد میں نیٹ فلکس کے آئی لائین اسٹوڈیو کا افتتاح کیا۔ انہوں نے حیدرآباد میں نیٹ فلکس کی سرگرمیوں کے آغاز پر مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ حیدرآباد میں بین الاقوامی تفریحی اداروں کی آمد میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نیٹ فلکس اسٹوڈیو کے قیام سے حیدرآباد میں ہالی ووڈ کی سرگرمیوں میں اضافہ یقینی ہے۔ وزیر آئی

ٹی ڈی سریدھر بابو کے ہمراہ چیف منسٹر نے نیٹ فلکس کے آئی لائین اسٹوڈیو کا افتتاح کیا جہاں ویب سیریز اور فلموں کی تیاری کا کام انجام دیا جائیگا۔ حکومت کی موافق صنعتی پالیسی سے متاثر ہوکر کمپنی نے حیدرآباد میں اپنی سرگرمیوں کا آغاز کیا ہے۔ اس موقع پر فلم ایکٹر رانا دگوباٹی، نیٹ فلکس اسٹوڈیو کے چیف اگزیکیٹیو آفیسر جیف شیپیر و اور کمپنی کے کئی اعلیٰ عہدیدار موجود تھے۔ مرکزی وزارت اطلاعات ونشریات کے سکریٹری سنجے جاجو اور اسپیشل سکریٹری برائے چیف منسٹر اجیت ریڈی

نے تقریب میں شرکت کی۔ چیف منسٹر نے گزشتہ کئی دہائیوں سے فلمسازی میں ٹکنالوجی کے استعمال کا ذکر کیا اور امید ظاہر کی کہ حیدرآباد میں قائم ہونے والا آئی لائین اسٹوڈیو آئندہ چند برسوں میں تلگو فلمسازوں کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ مجھے بچپن سے ہی فلموں کا شوق رہا ہے اور حالیہ برسوں میں کئی تلگو فلموں کو عالمی سطح پر پذیرائی ملی ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ نیٹ فلکس کی آئی لائین اسٹوڈیوز کا آغاز اس بات کا ثبوت ہے کہ ہندوستان اور تلنگانہ عالمی تفریحی صنعت

کے مستقبل کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ حیدرآباد میں وائبرینٹ اینیمیشن، ویژول ایفکٹس، گیمنگ اور کامکس کے شعبہ جات کو استحکام ملے گا۔ انہوں نے نیٹ فلکس کی حیدرآباد میں توسیعی منصوبہ میں حکومت کی جانب سے تعاون کا یقین دلایا اور فیوچر سٹی میں خصوصی انٹرٹینمنٹ زون اور آرٹیفشل انٹیلجنس کے قیام کے منصوبہ سے واقف کرایا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ ہم کمپنی کو بھارت کی فیوچر سٹی میں کارپوریٹ آفس کے قیام کی دعوت دیتے ہیں۔ حکومت ہر ممکن

تعاون کیلئے تیار ہے۔ فیوچر سٹی میں دنیا کی 500 فارچون کمپنیاں موجود رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ نیٹ فلکس دنیا بھر سے ٹائیلنٹ اور مواد جمع کرتے ہوئے عالمی ناظرین تک پہنچاتا ہے، وہیں حیدرآباد عالمی سطح پر صلاحیتوں کو مربوط کرنے کا مرکز بن چکا ہے۔ چیف منسٹر نے تلنگانہ میں اسپورٹس کے فروغ اور اسپورٹس انفراسٹرکچر کی تعمیر سے واقف کرایا اور کہا کہ حکومت اسپورٹس یونیورسٹی کے قیام کا منصوبہ رکھتی ہے۔

ڈی جی پی تقرر معاملہ میں تلنگانہ اور اے پی کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی ختم

سپریم کورٹ کے احکامات، اہم عہدوں پر تقررات کا اختیار حکومت کو ہونا چاہیے

حیدرآباد۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ ایسی ریاستیں جہاں ڈائرکٹر جنرل پولیس کے تقرر کے سلسلہ میں علحدہ قانون موجود ہے، وہ اپنے قانون کے مطابق عمل کریں گی جبکہ دیگر ریاستوں کو سپریم کورٹ کی جاری کردہ گائیڈ لائینس پر عمل کرنا ہوگا۔ چیف جسٹس سوریا کانت، جسٹس جے باگچی اور جسٹس وپل پنچولی پر مشتمل بنچ نے بہار، آندھراپردیش اور تلنگانہ کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کو ختم کردیا کیونکہ تینوں ریاستوں میں ڈائرکٹر جنرل پولیس کے تقرر کیلئے یونین پبلک سرویس کمیشن کو تجاویز روانہ کی ہیں۔ چیف جسٹس نے کہا کہ عدالت کا موقف واضح رہے کہ ایسی ریاستیں جہاں قانون سازی کی گئی ہے، وہاں پر اپنے قانون کے مطابق عمل کیا جائے جبکہ جن ریاستوں میں علحدہ قانون موجود نہیں، وہاں ڈی جی پی کے تقرر پر سپریم کورٹ کی گائیڈ لائینس پر عمل کیا جائے۔ جھارکھنڈ اور اترپردیش میں ڈی جی پی کے تقرر کے لئے قانون سازی کی گئی ہے۔ سپریم کورٹ کی گائیڈ لائینس کے تحت ڈی جی پی کے تقرر کیلئے ریاستی حکومتوں کو سینئر آئی پی ایس عہدیداروں کے نام یونین پبلک سرویس کمیشن کو روانہ کرنے ہوں گے اور کمیشن تین عہدیداروں کے ناموں کا پیانل ریاست کو روانہ کرے گا۔ جن میں سے کسی ایک کا ڈی جی پی کے عہدہ پر تقرر کیا جاسکتا ہے۔ جھارکھنڈ حکومت کے وکیل نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ ریاستی سطح پر کی گئی قانون سازی کے مطابق ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی قیادت میں ایک کمیٹی ڈی جی پی کا تقرر کرتی ہے۔ مغربی بنگال حکومت کے وکیل نے کہا کہ یونین پبلک سرویس کمیشن کو عہدیداروں کی فہرست رانہ کی گئی ہے۔ اس مرحلہ پر چیف جسٹس سوریا کانت نے ازراہ مذاق ریمارک کیا کہ مغربی بنگال کو اس بات میں زیادہ دلچسپی ہے کہ ڈائرکٹر جنرل پولیس کو راجیہ سبھا روانہ کیا جائے۔ اب جبکہ راجیہ سبھا میں کوئی گنجائش نہیں ہے، لہذا امید کی جاسکتی ہے کہ مغربی بنگال میں ایک مستحکم ڈی جی پی رہیں گے۔ واضح رہے کہ ترنمول کانگریس حکومت نے حال ہی میں سابق ڈی جی پی راجیو کمار کو راجیہ سبھا کیلئے نامزد کیا ہے۔ عدالت سے تعاون کیلئے مقرر کردہ سینئر ایڈوکیٹ راجیو رامچندرن نے کہا کہ ڈی جی پی، چیف سکریٹری اور ہوم سکریٹری جیسے عہدوں پر تقرر کا اختیار حکومت کو ہونا چاہئے نہ کہ کسی پیانل کو۔ حکومت کو اپنے اعتماد کے کسی عہدیدار کے تقرر کا اختیار دیا جائے جو بہتر حکمرانی میں مدد کریں۔ چیف جسٹس نے اس تجویز سے اتفاق کیا اور چھتیس گڑھ اور جھارکھنڈ حکومتوں کو اس سلسلہ میں اندرون دو ہفتے موقف پیش کرنے کی ہدایت دی۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ کے احکامات کے بعد تلنگانہ حکومت نے یونین پبلک سرویس کمیشن کو سینئر موسٹ آئی پی ایس عہدیداروں کی فہرست روانہ کی ہے۔ کمیشن نے تین ناموں کا پیانل حکومت کو روانہ کیا تاکہ کسی ایک کا ڈی جی پی کے عہدہ پر تقرر کیا جاسکے

تلنگانہ میں 1.29 کروڑ ایل پی جی گھریلو صارفین کو سربراہی میں کوئی رکاوٹ نہیں

چیف سکریٹری رام کرشنا راو کا اعلیٰ سطحی اجلاس، 810 ڈسٹری بیوٹرس کے ذریعہ بلاوقفہ سربراہی، بلیک مارکیٹنگ پر پولیس کی نظر

حیدرآباد۔ چیف سکریٹری رام کرشنا راو نے اعلیٰ سطحی اجلاس میں تلنگانہ میں ایل پی جی کی طلب اور سربراہی کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ریاست کے 1.29 کروڑ صارفین کو بلاوقفہ ایل پی جی سلینڈرس کی سربراہی کا تیقن دیا۔ چیف سکریٹری نے ا?ئیل کمپنیوں اور سیول سپلائیز ڈپارٹمنٹ کے عہدیداروں کے ساتھ سکریٹریٹ میں اجلاس منعقد کرتے ہوئے ملک کے مختلف علاقوں میں ایل پی جی بحران کے تلنگانہ پر اثرات کا جائزہ لیا۔ رام کرشنا راو? نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ سلینڈرس کی بلیک مارکیٹنگ کو روکنے کے لئے چوکسی اختیار کریں اور ریاست بھر میں ایل پی جی کی بروقت سربراہی کو یقینی بنائیں۔ چیف سکریٹری نے شہری اور دیہی علاقوں میں ایل پی جی سربراہی کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اسٹاک کی برقراری اور سلینڈرس کے بروقت ٹرانسپورٹیشن کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ا?نے والے دنوں میں ایل پی جی طلب میں اضافہ کا امکان ہے، لہذا عہدیداروں کو ابھی سے ایکشن پلان تیار کرنا چاہئے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ گھریلو صارفین کی سربراہی میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ رام کرشنا راو? نے پولیس کے ذریعہ ایل پی جی کی بلیک مارکیٹنگ کو روکنے کی ہدایت دی اور کہا کہ موجودہ حالات میں حکام کو چوکس رہنا چاہئے۔ تلنگانہ میں ایل پی جی گھریلو کنکشن 1.29 کروڑ ہیں اور صارفین کی ضرورت کے مطابق سلینڈرس کی سربراہی کا موقف قائم ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ ہاسپٹلس، سرکاری ہاسٹل اور دیگر سرکاری اداروں کو ایل پی جی کی مناسب سربراہی جاری ہے۔ تیل کمپنیوں کے عہدیداروں نے کہا کہ گھریلو صارفین کو ایل پی جی سربراہی کے سلسلہ میں خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ عہدیداروں کے مطابق ریاست میں 810 ڈسٹری بیوٹر مراکز کے ذریعہ سلینڈرس کی سربراہی جاری ہے۔ چیف سکریٹری نے مارکیٹنگ کمپنیوں کو ہدایت دی کہ وہ سرکاری محکمہ جات کے ذریعہ بہتر تال میل کو قائم رکھیں اور گھریلو صارفین کی سربراہی میں کوئی خلل نہ ہونے پائیں۔ اجلاس میں ایچ پی سی ایل، ا?ئی او سی ایل اور بی پی سی ایل کمپنی نمائندوں و کمشنر سیول سپلائیز اسٹیفن رویندرا نے شرکت کی۔

مسجد اقصیٰ سے سارے مسلمانوں کی اٹوٹ وابستگی

گولکنڈہ میں یوم قدس، عہدیداران اسلامی جمہوریہ ایران اور مولانا سید متین علی شاہ قادری کا خطاب

حیدرا?باد۔ مسجد اقصیٰ مسلمانوں کا قبلہ اول ہے۔ اس لیے اس تاریخی مسجد سے مسلمانوں کی اٹوٹ و دیرینہ وابستگی اور محبت ہے۔ مسجد اقصیٰ کا تعلق صرف فلسطینیوں سے نہیں ہے بلکہ سارے مسلمانوں سے ہے ان کی تکلیف و درد ہماری تکلیف و درد ہے اس لیے مسلمانان ہند ان کے ہر دکھ و درد میں ساتھ ہیں۔ یوم قدس اصل میں سیاسی دن نہیں ہے بلکہ یہ دن مظلوموں کی حمایت کا دن ہے جو مسجد اقصی کی بازیابی کیلئے صبر واستقامت کے ساتھ ڈٹے ہوے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار جامع مسجد اختری دلاور شاہ نگر قلعہ گولکنڈہ میں کثیر اجتماع سے قونصل جنرل ایران متعینہ حیدرا?باد ا?غا الحاج حمید احمدے نے کیا۔ جلسہ سالانہ یوم قدس ا?ل انڈیا قرائت اکیڈیمی کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔ جلسہ سالانہ یوم مسجد اقصی کی صدارت مولانا سید متین علی شاہ قادری صدر ا?ل انڈیا قرات اکیڈیمی وخطیب عید گاہ گنبدان قطب شاہی نے کی۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے فرسٹ قونصل الحاج حمید احمدے قونصلیٹ جنرل ایران متعینہ حیدرا?باد۔ فرسٹ قونصل ا?غا حسن مقدمی اور بین الاقوامی شہرت یافتہ قاری الحاج ا?غا حسن حکیمی نے شرکت کی۔ قونصل جنرل ایران الحاج حمید احمدے نے سلسلہ خطاب جاری رکھتے ہوے کہا کہ ا?ج ساری دنیا دیکھ رہی ہے کہ استکباری طاقتیں بالخصوص امریکہ اور صہیونی نہ صرف فلسطینی عوام پر ظلم و زیادتیاں کررہے ہیں بلکہ وہ اپنی جارحانہ پالیسی و پروگرام کے ذریعہ جنگ و جدال اور عدم استحکام کی طرف ڈھکیل رہے ہیں اور یہی طاقتیں ا?زاد اور خودمختار قوموں کو دبانے کے لیے دشمنی کی سیاست و پالیسی اختیار کررہی ہے اس سلسلہ میں عالمی استکبار امریکہ اور صہیونی یہودیوں کی طرف سے ایران پر مسلط کی گئی جنگ اور دشمنی اس بات کی علامت ہے کہ دشمن ایران کی ا?زادی اور اتحاد اور اللہ پر توکل کے ساتھ ہر قسم کے دباو اور دھمکیوں کا مقابلہ کرے گا۔ ہمیں اس بات کا یقین ہے کہ ایران پر مسلط کردہ یہ جنگ جسے ماضی میں ایرانی قوم نے بھرپور ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا جس کی وجہ سے انھیں کامیابی حاصل ہوئی تھی دوبارہ اللہ چاہے تو اس بار جنگ میں سرخروئی اور کامیاب ہوگی۔ یوم مسجد اقصی کے موقع پر ہمارا پیغام واضح ہے کہ ہم مظلوم فلسطینی عوام کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑے ہیں اور ہمیں یہ بھی یقین ہے کہ وہ دن ضرور ا?ئے گا جب مسجد اقصی ا?زاد ہوگی اور مظلوم قوموں کو ان کے حقوق ملیں گے۔ ابتداء ؑ میں مولانا سید متین علی شاہ قادری نے مہمانان اور شرکاء ؑ کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ مسجد ہذا میں ہر سال یوم قدس منایا جاتا ہے تاکہ مسجد اقصیٰ سے وابستگی کے ساتھ اس کی بازیابی اور اسرائیل کی ظلم و زیادتی پر اپنے دکھ کا اظہار کرتے ہوتے اس ظلم کے چنگل سے نکال کرا?زادی کے لیے فلسطینی عوام کے صبر واستقامت اور ان کی صحت کے لیے دعاوں کے

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS #22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in